فاضلِ بریلوی کا حافظہ

ایک تحقیقی جائزہ

○

تالیف : انوار احمد

○

انجمن ارشاد المسلمین
۶-بی شاداب کالونی ، حمید نظامی روڈ ○ لاہور

سلسلۂ مطبوعات ۲۶

نام کتاب .... فاضل بریلوی کا حافظہ، ایک تحقیقی جائزہ

مرتب .... انوار احمد

کل صفحات ۱۲۸

تاریخ طباعت .... شعبان المعظم ۱۴۰۳ھ، مئی ۱۹۸۳ء

پریس ....

ناشر .... انجمن ارشاد المسلمین - ۶ بی شاداب کالونی لاہور

تعداد .... ایک ہزار

قیمت .... ۱۵ روپے

ملنے کے پتے

○

۱) المکتبۃ المدنیہ ------ ۱۷- اردو بازار، لاہور

۲) مکتبہ قاسمیہ ------ ۱۷- اردو بازار، لاہور

۳) پاک اکیڈمی ------ دکان نمبر ۳۲- جامع مسجد باب الاسلام آرام باغ کراچی

۴) مدرسہ عربیہ حفظ القرآن ------ سرکلر روڈ کہروڑ پکا، ضلع ملتان

قرآن پاک بھی صحیح طور پر یاد نہ تھا

بریلوی مصنفین تو یہ راگ الاپتے نہیں تھکتے کہ بانی "فرقہ بریلویہ" کو فتاویٰ ہندیہ خیریہ، مبسوط، درمختار، اور رد المحتار، ایسی طویل وعریض کتابیں نوکِ زبان تھیں یہاں تک کہ وہ ان کتابوں میں آنے والے ایک ایک جملہ کے بارے میں یہ تک جانتے تھے کہ وہ کون سی کتاب کی کس جلد کے کس صفحہ کی کون سی سطر میں آرہا ہے۔ اور یہ حالت صرف مذکورہ چار پانچ کتابوں کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ ٹھیک اسی طرح وہ چودہ سو سال کی تمام متداولہ اور غیر متداولہ کتابوں کے حافظ تھے۔ لیکن اصل صورتِ حال ان کے حافظہ کی یہ ہے کہ ان کو قرآن مجید تک صحیح طور پر یاد نہیں تھا۔ جو سات آٹھ سال کے بچے بھی بخوبی یاد کر لیتے ہیں۔ چند شواہد آپ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

(۱)

آیت میں خود ساختہ الفاظ

احمد رضا خان صاحب نے ایک آیت کریمہ بایں الفاظ نقل کی ہے۔ اور ساتھ ہی محرف الفاظ کے مطابق اس کا ترجمہ بھی خود ہی کر دیا ہے۔ جس کے باعث اسے کتابت کی غلطی بھی قرار نہیں دیا جا سکتا۔

موصوف فرماتے ہیں۔

"قال تعالیٰ۔ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ : اے نبی مومنین سے فرما دے کہ اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور اپنے علماء کی"۔ [1]

---

[1] احمد رضا خان: لمعۃ الضحیٰ فی اعفاء اللحیٰ (۱۳۱۵ھ: ۱۸۹۷ء) ص ۱۵ مطبوعہ [illegible] وص ۱۶ مطبوعہ لائلپور

حالانکہ آیت کریمہ کے اصل الفاظ یہ ہیں۔

"یا ایہا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم ۔ النسآء : ۴ : ۵۹۔

ترجمہ احمد رضا خان صاحب بریلوی :۔ اے ایمان والو! حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسولؐ کا اور ان کا جو تم میں حکومت والے ہیں "

لیکن خان صاحب بریلوی نے لفظ " یا ایہا الذین امنوا " کی جگہ اپنی طرف سے لفظ " قل " لکھ دیا ہے ۔اور چونکہ ترجمہ بھی اسی کے مطابق کیا گیا ہے اس لئے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ کتابت کی غلطی ہے ۔

(۲)

عَنْ اَمْرِنَا کا اضافہ

خان صاحب بریلوی نے ایک آیت مبارکہ کو اس طرح نقل فرمایا ہے ۔

آیت ۱۲ : قال جل ذکرہ ، لقد کان لکم فیھم اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الاخر ومن یتول عن امرنا فان اللہ ھو الغنی الحمید " [1]

حالانکہ آیت کریمہ کے اصل الفاظ یہ ہیں ۔

لقد کان لکم فیھم اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الاخر ومن یتول فان ـــــ اللہ ھو

---

[1] احمد رضا خان ، لمعۃ الضحیٰ فی اعفاء اللحیٰ ، ص ۲۰ ، مطبوعہ مطبوعہ لائلپور ۔ (ص ۲۱

الغنی الحمید ۔ الممتحنہ ۶۰ ، ۶

ترجمہ خان صاحب : بے شک تمہارے لئے ان میں اچھی پیروی تھی اسے جو اللہ اور پچھلے دن کا امیدوار ہو ۔ اور جو منہ پھیرے تو بے شک اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا ۔"

لیکن احمد رضا خان صاحب نے لفظ " وَمَنْ يَّتَوَلَّ " کے بعد اپنی طرف سے لفظ " عَنْ اَمْرِنَا " کا اضافہ کر دیا ۔ اس اضافہ کو کاتب کی غلطی قرار دے کر بھی جان نہیں چھڑائی جا سکتی ۔ کیونکہ چند سطر کے بعد اسی آیت کا مطلب بیان کرتے ہوئے موصوف لکھتے ہیں

" اور آخر میں فرما دیا کہ جو " ہمارے حکم سے " پھرے تو اللہ بے نیاز بے پرواہ ہے اور ہر حال میں اُسی کے لئے حمد ہے " [1]

خان صاحب کے اس بیان کردہ مطلب میں " ہمارے حکم سے " کے الفاظ آیت کریمہ میں اپنے اضافہ کردہ الفاظ " عن امرنا " کا ترجمہ ہے ۔ معلوم ہوا کہ موصوف کو سوءِ حافظہ کی بناء پر آیتِ کریمہ صحیح طور پر یاد نہیں رہی ۔

(۳)

"مِنْ اَمْرِهِمْ" کو "مِنْ اَنْفُسِهِمْ" سے بدل دیا

احمد رضا خان صاحب نے ایک آیت اس طرح درج فرمائی ہے ۔

" قال الله تبارك وتعالى : ماكان لمؤمن ولا مؤمنة اذا قضى الله و رسوله امرا ان يكون لهم الخيرة

---

[1] احمد رضا خان ، لمعۃ الضحیٰ فی اعفاء اللحیٰ ، ص ۲۰ مطبوعہ و ص ۲۲۱ مطبوعہ لائلپور

من أنفسهم ومن يعص الله ورسوله فقد ضل ضلالا مبينا ؀ [1]

اور ساتھ ہی ترجمہ بھی خود ہی ذکر کر دیا کہ

" نہیں پہنچتا کسی مسلمان مرد، نہ کسی مسلمان عورت کو جب حکم کر دیں اللہ و رسول کسی بات کا کہ انہیں کچھ اختیار رہے " اپنی جانوں کا " اور جو حکم نہ مانے اللہ و رسول کا تو وہ صریح گمراہ ہوا "

بریلویوں کے چودہویں صدی کے مجدد کی " غضبُ حافظہ " ملاحظہ ہو کہ اس نے آیت مبارکہ میں آنے والے لفظ " مِنْ أَمْرِهِمْ " کو لفظ " مِنْ أنفسهم " سے تبدیل کر دیا۔ اور ساتھ ہی موصوف نے اس کا ترجمہ " اپنی جانوں " کے الفاظ سے کر کے یہ بھی ثابت کر دیا کہ یہ کسی کاتب کی زَلّتِ قلم کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ یہ آنجناب کی مزعومہ قوتِ حافظہ ہی کی کارفرمائی ہے۔ صحیح آیت الاحزاب ۳۳: ۳۶ پر ملاحظہ ہو۔ آیت کے شروع سے " و " بھی حذف کر دیا ہے۔

(۴)

" و " کا اضافہ

خان صاحب بریلوی نے ایک آیت کریمہ ان الفاظ کے ساتھ درج فرمائی ہے۔

ولئن شکرتم لازیدنکم

اور پھر اس کا ترجمہ بایں الفاظ ذکر کیا ہے۔

" اور بے شک اگر تم شکر کرو گے میں تمہیں زیادہ دوں گا " [2]

---

[1] احمد رضا خان: احکامِ شریعت، ص ۴۸، مطبوعہ اہلسنت برقی پریس مراد آباد۔

(بقیہ حاشیہ بر صفحہ آئندہ)